70472 - اذان اور اقامت كہنے والے كا اجروثواب

سوال

اذان اور اقامت كہنے والے كا اجروثواب كيا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سنت نبويہ ميں مؤذن كے اجروثواب پر دلالت كرنے والى احاديث موجود ہيں، يہ اجروثواب كسى اور كو حاصل نہيں ہوتا، ذيل ميں ہم چند ايك احاديث بيان كرتے ہيں:

1 - عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابى صعصعۃ انصارى اپنے والد سے بيان كرتے ہيں كہ انہيں ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ نے كہا:

ميں ديكھ رہا ہوں كہ تجھے بكرياں اور باديہ نشينى بہت پسند ہے، چنانچہ اگر تو اپنى بكريوں يا پھر ديہات ميں ہو اور اذان كہو تو بلند آواز سے اذان كہنا، كيونكہ مؤذن كى اذان كى آواز جو جن اور انسان اور كوئى اور چيز سنے وہ روز قيامت اس كى گواہى دے گى.

ابو سعيد رضى اللہ تعالى عنہ كہتے ہيں: ميں نے يہ بات رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے سنى تھى "

صحيح بخارى حديث نمبر (584).

2 - معاويہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" روز قيامت مؤذن سب سے لمبى گردنوں والے ہونگے "

صحيح مسلم حديث نمبر (387).

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" اس كا معنى يہ كيا گيا ہے كہ: اللہ تعالى كى رحمت كى جانب زيادہ جھانكنے والے لوگ؛ كيونكہ جھانكنے والا شخص

جسے دیکھنا چاہتا ہو اس کی جانب گردن لمبی کر کے دیکھتا ہے.

چنانچہ اس کا معنی یہ ہوا: وہ اس کا بہت زیادہ اجروثواب دیکھیں گے.

اور نضر بن شمیل کہتے ہیں: روز قیامت جب لوگ پسینے میں شرابور ہو کر ڈوبنے لگیں گے تو ان کی گردنیں لمبی ہو جائینگی تا کہ یہ تکلیف اور پسینہ انہیں نہ پہنچے.

اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: وہ سردار اور رئیس ہونگے، اور عرب لوگ گردن لمبی ہونے کے ساتھ سرداروں کی وصف بیان کرتے ہیں.

اور ایك قول یہ بھی ہے کہ: ان کی پیروی کرنے والے زیادہ ہونگے.

اور ابن الاعرابی کہتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ: اعمال میں سب سے زیادہ لوگ.

قاضی عیاض رحمہ اللہ تعالی وغیرہ کہتے ہیں: بعض نے " اِعناقاً " یعنی الف پر زیر کے ساتھ روایت کیا ہے، جس کا معنی جنت کی طرف جلد جانے کا ہے " انتہی

اور العنق تیزی کے ساتھ چلنے کی ایك قسم ہے.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (4 / 91 - 92).

3 - ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر لوگوں کو اذن اور پہلی صف کے اجروثواب کا علم ہو تو اور اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑے تو وہ قرعہ اندازی ضرور کریں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (590) صحیح مسلم حدیث نمبر (437).

حدیث کا معنی یہ ہے کہ:

اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کے عظیم اجروثواب کا علم ہو اور وہ اذان کہنے یا پہلی صف میں کھڑے ہونے کے لیے قرعہ اندازی کے علاوہ کوئی اور طریقہ نہ پائیں تو وہ اس کے لیے قرعہ اندازی ضرور کریں، تا کہ اس کا عظیم اجروثواب حاصل کر سکیں.

4 - براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، اور مؤذن کی آواز پہنچنے کے برابر اسے بخشش حاصل ہوتی ہے، اور جو خشك اور تر چیز اسے سنے اس کی تصدیق کرتی ہے، اور اس کے ساتھ جو بھی نماز ادا کرے اسے بھی اس جتنا ہی ثواب حاصل ہوتا ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر (646) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب حدیث نمبر (235) میں اسے صحیح کہا ہے.

اور اقامت کہنے کی فضیلت بھی مندرجہ بالا اذان کی احادیث میں ہی شامل ہوتی ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت کو اذان کہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" دونوں اذانوں کے مابین نماز ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (598) صحیح مسلم حدیث نمبر (838).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قولہ: " بین کل اذانین " دونوں اذانوں کے مابین ، یعنی اذان اور اقامت کے مابین. انتہی

اقامت کی فضیلت میں بھی ایك خاص حدیث وارد ہے:

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص بارہ برس تك اذان کہتا ہے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے، اور ہر دن کی اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور ہر اقامت کے بدلے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (728) علامہ منذی اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح کہا ہے.

دیکھیں: صحیح الترغیب حدیث نمبر (248).

واللہ اعلم .